Date : ___/___/___

DR. ABDUL WAHID
ASST. PROFESSOR
DEPT OF ARABIC
SOGHRA COLLEGE
BIHAR SHARIF (NALANDA)

Part. (1)

B.A - ARABIC (HONS) P - I

علم صرف = وہ علم ہے جس سے ایک کلمہ سے دوسرے کلمہ بنانے کا طریقہ معلوم ہو۔ اس علم کا موضوع کلمہ ہے لفظ
کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ اسم ، ۲۔ فعل ۳۔ حرف ۔ اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی خود بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا
محتاج نہ ہو اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے کرسی ، کتاب ، قلم ، استاذ ۔ فعل وہ کلمہ ہے
جو اپنا معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہیں ہو اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے
جیسے کتب ۔ قرأ ۔ ضرب ۔ حرف جو اپنا معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو جیسے من ، الی ۔
فعل لازم ۔ وہ فعل جو فاعل پر پورا ہو جائے ۔ مفعول کی اس کو حاجت نہ ہو۔ جیسے جلس زید ۔ فعل متعدی
وہ فعل ہے جو فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ اسکو مفعول کی بھی حاجت ہو جیسے اکل زید خبزاً ۔
فعل ماضی ۔ جس سے گذشتہ میں کام ہونا معلوم ہو جیسے کتب محمود ۔ فعل ماضی منفی جس سے گذشتہ
میں کام ہونا نہ پایا جائے جیسے ما کتب محمود ۔ فعل مضارع ۔ جس میں کسی کام کا حال اور مستقبل میں
ہونا معلوم ہو۔ جیسے یذهب حامد ۔ مضارع میں حال و مستقبل دونوں زمانہ پایا جاتا ہے
اگر مستقبل کیلئے خاص کرنا ہو تو مضارع کے شروع میں س ۔ یا سوف لگایا جاتا ہے
جیسے سوف یذهب ۔ سیذهب ۔ فعل مجہول وہ فعل ہے جس کا مفعول کی طرف نسبت ہو
جیسے قيل الحق سچی بات کہی گئی اور فعل معروف وہ فعل ہے جس کا فاعل کی طرف نسبت ہو
جیسے قال محمد ۔ محمد نے کہا ۔ مثبت ۔ جس سے کام کا ہونا ثابت ہو ۔ نام زید ۔
فعل منفی ۔ کام کا نہ ہونا ثابت ہو ما نام زید ۔
جس ترکیب سے پوری بات سمجھ میں آجائے وہ جملہ مفیدہ ہے ۔ جیسے الرسول صادق ۔ اكل الفار الطعام
الرجل ضعيف ۔ الولد نائم ۔ نصر التذكرة ۔ ذهب انا للعيد ۔ الرسول صادق ۔
اس جملے میں اسم و فعل اور حرف معلوم کرو ۔ باع الرجل ثوباً ۔ بارك الله لكم ۔
يذهب الناس الى المسجد ۔ هل ترى كوكبا فى السماء ۔ الطفل يقرأ فى الصف الاول
الولد يلعب فى البستان ۔ ارسل الاستاذ الطلاب الى السوق ۔ فى امان الله

Scanned with CamScanner

Date : ___/___/___

Part. 2

فعل امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ فی طلب کو زمانہ مستقبل میں کسی کام کا حکم معلوم ہو۔ جیسے

انظر الی الجبل۔ انصر علینا۔ أعبد ربك۔ یا نار کونی بردا و سلاما۔ اذبح کبشا۔

أثبت بکتابك۔ إشرب الماء۔ اجلس علی السریر۔ أدخل فی المسجد

فعل امر مخاطب کے گردان یہ ہیں۔ افعل۔ افعلا۔ افعلوا۔ افعلی۔ افعلن۔ اس کے بنانے کے

طریقے بعد میں بتائے جائیں گے۔

نیچے لکھے ہوئے جملوں کو پڑھو اور فعل ماضی، مضارع اور امر کو پہچانو۔

دخلوا فی داره۔ ادخل ثمارهم فی الاناء۔ نظر الطفل الی الشباك۔

امر الله ابراهیم ان یذبح اسمٰعیل۔ الرجل یصلح لقومه۔ [illegible]

اسئلوا الاساتذه۔ قلت اعلیك۔ أسكت۔ لا تشتغل بما لا تعلم۔ [illegible]

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں فعل ماضی کو فعل مضارع سے بدل کر لکھو۔

سجد الناس للاصنام۔ فتح علی باب البیت۔ نزل المطر۔ سافر والدی۔

ارسل الله نبیاً۔ عطش الولد۔ وجد یوسف۔ ضحك سعید۔ مرض الغلام۔

ترجمہ کرو۔

الوفاء الامانة

وراودت امرأة العزیز یوسف علی الخیانة ولکن یوسف ابی وقال
کلا۔ أنا لا أخون سیدی انه أحسن الی واکرمنی۔ ابی اخاف الله
وغضبت امرأة العزیز وشکت الی زوجها۔ وعرف العزیز أن المرأة
کاذبة وعرف أن یوسف امین۔ فقال لزوجه "انك کنت من الخاطئین"
وعرف یوسف فی مصر بجماله واذا رآه احد قال: ما هذا بشرا

ان هذا الا ملك کریم واشتد غضب المرأة وقالت لیوسف۔ اذن تذهب
الی السجن۔ قال یوسف۔ والسجن احب الی۔
ولبعد ایام رأی العزیز أن یرسل یوسف الی السجن وکان العزیز
یعرف ان یوسف بریء ودخل یوسف السجن۔

Scanned with CamScanner

Date: ___/___/___

ترجمہ:

حامد و ارشد صديقان لي. أنا دعوتهما الى منزلي، هما فلا دعوني
و ركبا سيارة (حافلة) فجاءا الى منزلي ففرحا بلقائي أنا و رحبت
بهما و قلت: أهلا و سهلا. تفضلا يا صديقاي.
أخت حامد و أختي فاطمة صديقتان. و أخت ارشد و أختي سعاد
زميلتان في المدرسة. فاطمة دعت صديقتها سعاد و زميلتها
هاتان الاثنتان دخلتا المنزل و فرحتا بهذه الزيارة.
الصديقان حامد و ارشد جلسا في ناحية و الزميلتان
سعاد و أخت ارشد جلستا في ناحية.
[illegible]

حامد بلال میرا ایک طالب ہے۔ اس وقت وہ میرے اپنے اسکول
جاتا ہے۔ حامد کا اسکول ایک مسجد کے قریب ہے۔ اسکول میں ایک
بڑا میدان ہے۔ اسکول کے سامنے میدان میں فٹ بال کھیلتے ہو
حامد کے والد ایک کسان ہیں۔ وہ کھیت میں کام کرتے ہیں
کھیت میں حامد بھی اپنے والد کی مدد کرتا ہے۔ حامد
پڑھائی میں بہت محنتی ہے۔ روزانہ سبق یاد کرتا ہے اور کام
وقت پر کرتا ہے۔ حامد کا بھائی حامد سے کتنا بڑا ہے؟